وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ

اور جو لوگ چاندی اور سونیکو جمع کرتے اور رستہ اللہ میں خرچ نہیں کرتے اُنکو بشارت دو سخت عذاب کی

کاسۂ گدائی

مسلمانوں عید کے بیجا مصارف سے بچو۔ راہِ مولےٰ میں

اپنا عزیز پیسہ صرف کرو۔ اسلام کے کام آؤ

مصنفہ محمد صادق حسین صادق

سعیدی پریس ریاست رامپور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون وما تنفقوا من شیء فان اللہ بہ علیم

ہرگز نہ پہونچوگے نیکی کی حد کو جبتک کہ نہ خرچ کرو اُس شئے کو جسے تم دوست رکھتے ہو اور جو خرچ کروگے وہ اللہ کو معلوم ہے

مسدس

(۲)

بلالان اٹھی ہیں تو زندہ یہ جہاں کے لیے
نور اسلام کو دنیا سے مٹانے کے لیے

سر کو کعبے میں جھکا کر کے
بیت پر نور کو تاریک بنانے کے لیے

اہل تثلیث کے آئین ہوئے ہیں بیان
چھین لو کعبہ کو اور دے کے نکالو ان

(۳)

محل ہیں یہ تاج آزاد نہیں ترے خیمے ہیں
سجدہ گاہ ملک و جن و بشر جنتی ہیں

سب بلا کعبہ کو دار ہوئے وہ در نہیں
خادمان در کعبہ یہ مسلم کرتے ہیں

چھین لیں شوق تو ... زر ... آکے چھینی ہیں
کیا قیامت ہے کہ اللہ کا گھر چھینتے ہیں

(۴)

نسبت کیا ہے کافر و مسلم ہم اور اسلام میں — کسی طرح ہو سکی حفاظت جو ہم سے نہ ہو سکا
دور کا یہ زمانہ نہیں ہو گا ویران — شیخ کی کیا ہے عمر [illegible] جہاں پناہ
[illegible] ہیں بندہ دل کا علاج عمل
کاش اب وقت [illegible] آنکھ کا اول

(۵)

وہ سلطان کی [illegible] — نام اسلام پہ مٹ جانے کا [illegible]
جس سے کفار [illegible] — جنت [illegible] راہ [illegible]
حال [illegible] سال [illegible]
صورت [illegible]

(۱)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۲)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۸)

کیا قیامت تھی اگر تھی یہ پریشاں کرنی — یہ وہ کیا پردہ نشیں کیا آج وقار نہیں

بالیقیں ہمتا کہ پریشاں کی یہ بستی — صرف جو اسمیں کہ وہ امر وہ دیکھتی

کام اپنا سے تشہیر وطن کی کفن پوشی نہیں

اور بڑھ جانا اثر قوم کی حق گوئی نہیں

(۹)

ہائے افسوس ادہر جیسی کہ بیماری ہے — تن پہ ترکوں کے ادہر زخم اور دہر کاری ہے

اور یورپ کی سے علم و قدر بیان ہماری ہے — جسم پر یاں ہے وہاں زخم نمایاں کاری ہے

قطرہ اشک جو ہیں یہاں آنکھ سے جاری ہیں

اور لہو کے وہاں سیل دل ہو کے جاری ہیں

(۱۰)

اونکے مرجانے کا کچھ دل پہ اثر کچھ نہیں — تاکہ پوچھے انکے یتیموں کی خبر کچھ نہیں
اونکا سر قطع کرا انکا قرب سے کچھ نہیں — انکے بس یاد و نہ پیچھے کا انکا طرف کچھ نہیں
درہم و دام سے مظلوموں کی خدمت کیجے
حبیب کو اپنی ریا میں جان سے پیارا

(۱۱)

اپنے بچوں پہ نہ صرف نہ دو دام و درم — ان یتیموں کو بھی پیش نظر وقت کرم
اور سمجھے جائے ہیں پدر جن کے یتیم — جن پہ کفار نے توڑی ہیں یہی کیا ستم
آہ! کہتے ہوئے اس بات کو دل ہلتا ہے
قصہ ختم ہے اب کی مشکل سے ہی ملتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]